میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ افغانستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

منگل، 23 محرم، 1443ھ | 31/08/2021 | نمبر: Afg.1443/04

پریس ریلیز

# حزب التحریر ولایہ افغانستان امریکا اور نیٹو کے قبضے کے خاتمے پر افغانستان کے لوگوں اور پوری مسلم امت کو مبارک باد پیش کرتی ہے!

بالآخر افغانستان پر 20 سال تک امریکیوں اور اس کے اتحادیوں کے قبضے، قابض افواج بدترین اور شرمناک شکست کے بعد 30 اگست 2021 کو دوپہر 12 بجے ماتم کرتے ہوئے افغانستان سے رخصت ہو گئیں۔

**اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ!**

**حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ!**

**ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔ تو کیا ہی اچھا مولیٰ (حمایتی) اور کیا ہی اچھا مددگار ہے!**

امریکا نے "دہشت گردی کے خلاف جنگ"، ملک کی تعمیر نو اور مدد جیسے دھوکے پر مبنی نعروں کے تحت افغانستان پر قبضہ کیا تھا۔ لیکن ان جھوٹے نعروں کے تحت امریکا نے ہزاروں بچوں، عورتوں اور شہریوں کو قتل کیا؛ مساجد اور دیہاتوں کو تباہ کیا؛ افغانستان کے لوگوں پر بدترین کرپٹ حکمرانوں، تباہ کن خیالات اور ناکام فوجی حکمت عملیوں کے ساتھ ساتھ غلط، شرمناک اور ناقابل قبول سیاسی ایجنڈے کو مسلط کیا۔ امریکا نے افغانستان کو اس حال میں چھوڑا ہے کہ اس کی تمام سرمایہ کاری ضائع ہو گئی اور اس کی کٹھ پتلی حکومت مکڑی کے جالے کی طرح بکھر گئی۔ **اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا" بیشک باطل کو مٹنا ہی تھا"**(الاسرا، 17:18)۔

برطانیہ اور سابق سوویت یونین کے بعد امریکا تیسری سپر پاور ہے جو افغانستان سے اس سرزمین کے لوگوں اور مجاہدین کی فوجی، نظریاتی اور سیاسی جدوجہد کی وجہ سے شرمناک طریقے سے بھاگا ہے۔ افغانستان کے لوگوں نے اس مقصد کی راہ میں اپنی جانیں، مال و اسباب قربان کر دیے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے!

جس طرح امریکیوں نے مجاہدین کے ساتھ بات چیت شروع کی تھی اور جس طرح انہوں نے آدھی رات کو بگرام ائیر بیس اور کابل ایئرپورٹ کو خالی کیا، وہ افغانستان میں اُن کی بدترین ناکامی اور شکست کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔ یہ شکست ان کی خارجہ پالیسی کی تاریخ میں ایک بدنما داغ کے طور پر ہمیشہ موجود رہے گی، جس سے اس کی بین الاقوامی ساکھ اور دنیا کی نمبر ایک سپر پاور کی حیثیت کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ جس طرح شام کے مسئلے کی پریشانی نے اوباما کے بالوں کو سفید کر دیا تھا، ویسے ہی افغانستان کی پیچیدگی نے چار امریکی صدور کو اس حد تک گہری پریشانی میں رکھا کہ جو بائیڈن عوام کے سامنے رو پڑا۔

اب جب قبضہ ختم ہو گیا ہے، تو ہم افغانستان کے لوگوں کو دو باتوں کی یاد دہانی کرانا چاہتے ہیں:

**پہلی بات:** تاریخ نے یہ ثابت کیا ہے کہ افغانستان کے لوگ ہمیشہ ہر قسم کے قبضے کو شکست دینے میں کامیاب رہے، لیکن وہ ریاست کے تعمیر اور حکمرانی میں ناکام رہے ہیں۔ افغانستان کے مسلمانوں اور پوری امت کا پہلا مطالبہ یہ ہے کہ اسلامی ریاست اور اللہ کی حکمرانی قائم کی جائے۔ لیکن پچھلی حکومتیں لوگوں پر اسلام کے مطابق حکومت نہیں کر رہی تھیں کیونکہ انہوں نے کمزور حکمرانی اور کرپٹ معاشی پروگراموں کو چلانے کی کوشش کی اور اسلام کو نافذ نہیں کیا۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ ہی عرصے بعد وہ اپنی ساکھ کھو بیٹھے اور ناکام ہو گئے۔ لہٰذا، افغانستان کے مجاہدین اور فوجی و سیاسی رہنماؤں کو اس بات کا احساس کرنا چاہیے کہ ان کی کامیابی امت میں موجود دیگر جہادی گروہوں کے لیے ایک نمونہ بن جائے، اور انہیں یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ افغانستان میں اسلامی ریاست کا قیام خطے اور پوری اسلامی دنیا میں مثبت تبدیلیوں کا باعث بنے گا۔

**دوسری بات:** افغانستان کے مجاہد لوگوں کی بے لوث قربانیوں کی وجہ سے فوجی قبضے کو شکست دی جا سکی؛ لیکن جہاد اور جدوجہد کو یہاں پر ختم نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ فتنہ ابھی مکمل طور پر ختم نہیں ہوا ہے اور قبضے کی باقیات اب بھی مختلف نظریاتی، سیاسی، معاشی، انٹیلی جنس، قوانین اور حکومتی ڈھانچوں اور ادارہ جاتی نظاموں میں موجود ہیں۔ قبضے کے ان پہلوؤں کے حوالے سے زندگی کے تمام شعبوں سے قبضے کی باقیات کو ختم کرنے کے لیے مزید گہرائی سے جدوجہد اور کوششوں کی ضرورت ہے۔

ہم ایک بار پھر افغانستان کے لوگوں کو جہاد کی فتح کی مبارکباد دینا چاہتے ہیں اور اس بات کا ذکر کرنا چاہتے ہیں کہ آج سے تاریخ ضرور مختلف طریقے سے رقم (ریکارڈ) ہو گی: ایک غیر مقبوضہ افغانستان اور ایک ایسی دنیا جہاں امریکا اپنی ساکھ کھو چکا ہے! اگرچہ، مغرب افغانستان کے لوگوں کی خواہشات کے خلاف سازش کرنے کی کوشش کرتا

رہے گا، لیکن مجاہدین کے رہنماؤں کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ میدان جنگ میں ثابت قدم رہنے سے ہی قبضے کے خلاف فوجی فتح حاصل ہوئی؛ اسی طرح سیاست میں ثابت قدم رہنے سے ان کی سازشوں کو شکست اور نبوت کے نقش قدم پر خلافت راشدہ قائم کی جائے گی۔

﴿وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ * بِنَصْرِ اللَّهِ يَنصُرُ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ﴾

**"اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے۔ اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب (اور) مہربان ہے"** (الروم، 5-4)

## ولایہ افغانستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس